اٰيَاتُهَا ٧٥ | سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ (٣٩) (٥٩) | رُكُوْعَاتُهَا ٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝١ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ

اللہ کی طرف سے (یہ) کتاب نازل کی گئی ہے جو بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے۔ بے شک ہم نے آپ کی طرف حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی ہے تو آپ اللہ کی

مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝٢ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۭ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۘ مَا وقف لازم

عبادت کیجیے اس کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے۔ آگاہ ہو جاؤ خالص دین (عبادت) اللہ ہی کے لیے ہے اور جنھوں نے اس کے سوا دوسروں کو کارساز بنا رکھا

نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ

ہے (وہ کہتے ہیں) ہم ان کی عبادت صرف اس لیے کرتے ہیں کہ یہ ہمیں اللہ سے قریب کر دیں بے شک اللہ ان کے درمیان (اس کا) فیصلہ فرما دے گا جس میں وہ

يَخْتَلِفُوْنَ ڛ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝٣ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى

اختلاف کر رہے ہیں بے شک اللہ ہدایت نہیں دیتا اُسے جو جھوٹا (اور) بڑا ناشکرا ہو۔ اگر اللہ ارادہ فرماتا کہ (کسی کو) اولاد بنائے تو اپنی مخلوق میں

مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝٤ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ

سے جسے چاہتا چُن لیتا وہ پاک ہے وہ اللہ اکیلا ہے سب پر غالب ہے۔ اس نے آسمانوں اور زمینوں کو برحق پیدا فرمایا

يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ

وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے ہر ایک

لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝٥ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا

وقتِ مقرر تک چل رہا ہے آگاہ ہو جاؤ وہ بہت غالب بہت بخشنے والا ہے۔ اس نے تمھیں ایک جان سے پیدا فرمایا پھر اسی میں سے اس کا جوڑا بنایا اور (اپنی قدرت

زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۭ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْ

سے) تمھارے لیے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے (نر و مادہ) اتارے وہی تمھیں تمھاری ماؤں کے پیٹوں میں پیدا فرماتا ہے ایک تخلیقی کیفیت

بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى

سے دوسری تخلیقی کیفیت میں تین تاریک پردوں میں (یہ عمل مکمل فرماتا ہے) یہ اللہ تمھارا ربّ ہے اسی کے لیے بادشاہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں

NOT FOR SALE - PESRP

تُصْرَفُوْنَ ﴿٦﴾ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۟ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا

پھرے جاتے ہو۔ اگر تم ناشکری کرو گے تو بے شک اللہ تم سے بے نیاز ہے اور وہ اپنے بندوں کے لیے ناشکری پسند نہیں کرتا اور اگر تم شکر کرو (تو)

يَرْضَهُ لَكُمْ ۭ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ

وہ تمھارے لیے اسے پسند فرماتا ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے (کے گناہوں) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا پھر تمھیں اپنے ربّ ہی کی طرف واپس جانا ہے تو

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٧﴾ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ

وہ تمھیں بتادے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے بے شک وہ سینوں کے رازوں کو بھی خوب جاننے والا ہے۔ اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے

دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا

تو وہ اپنے ربّ کو پکارتا ہے اسی کی طرف رجوع کرتے ہوئے پھر جب وہ اسے اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا فرماتا ہے تو وہ اس (تکلیف) کو بھول جاتا ہے جس

كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ

کے لیے پہلے (اللہ کو) پکار رہا تھا اور اللہ کے لیے کئی شریک بنالیتا ہے تاکہ (دوسروں کو بھی) اس کے راستہ سے گمراہ کرے آپ فرما دیجیے تم اپنے کفر سے تھوڑا سا

قَلِيْلًا ڰ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ﴿٨﴾ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَاۗءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَاۗىِٕمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ

فائدہ اٹھالو بے شک تم جہنم والوں میں سے ہو۔ (کیا کافر بہتر ہے) یا جو رات کی گھڑیوں میں عبادت کرتا ہے (کبھی) سجدے میں اور (کبھی) قیام میں آخرت

وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۭ اِنَّمَا

سے ڈرتا ہے اور اپنے ربّ کی رحمت کی امید رکھتا ہے آپ فرما دیجیے کیا برابر ہو سکتے ہیں وہ جو علم رکھتے ہیں اور وہ جو علم نہیں رکھتے ؟ نصیحت

يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٩﴾ قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۭ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ ع ١٥/١

تو بس وہی حاصل کرتے ہیں جو عقل مند ہیں۔ آپ فرما دیجیے اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو اپنے ربّ سے ڈرو جنھوں نے اس دنیا میں نیکی کی ان کے لیے

الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ۭ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿١٠﴾ قُلْ

بھلائی ہے اور اللہ کی زمین وسیع ہے بے شک صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بے حساب دیا جائے گا۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے

اِنِّىْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿١١﴾ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٢﴾

بے شک مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اس کے لیے دین (عبادت) کو خالص کرتے ہوئے۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا مسلمان

قُلْ اِنِّىْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣﴾ قُلِ

بنوں۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے اگر میں اپنے ربّ کی نافرمانی کروں تو بے شک میں ڈرتا ہوں ایک بڑے دن کے عذاب سے۔ آپ فرما دیجیے

NOT FOR SALE - PESRP

اللّٰهَ اَعۡبُدُ مُخۡلِصًا لَّهٗ دِيۡنِیۡ ﴿۱۴﴾ فَاعۡبُدُوۡا مَا شِئۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ ؕ قُلۡ اِنَّ

میں اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں اپنے دین (عبادت) کو اس کے لیے خالص کرتے ہوئے۔ تو اب تم اس کے سوا جس کی چاہو پوجا کرو آپ فرما دیجیے بے شک

الۡخٰسِرِيۡنَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَاَهۡلِيۡهِمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الۡخُسۡرَانُ

نقصان اٹھانے والے وہ ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن نقصان میں ڈالا آگاہ ہو جاؤ یہی تو

الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۵﴾ لَهُمۡ مِّنۡ فَوۡقِهِمۡ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنۡ تَحۡتِهِمۡ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ

کُھلا نقصان ہے۔ ان کے لیے ان کے اوپر سے آگ کے شعلے ہوں گے اور ان کے نیچے (بھی آگ کے) شعلے ہوں گے یہ وہ (عذاب) ہے جس سے اللہ اپنے

عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوۡنِ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيۡنَ اجۡتَنَبُوا الطَّاغُوۡتَ اَنۡ يَّعۡبُدُوۡهَا وَاَنَابُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ

بندوں کو ڈراتا ہے اے میرے بندو! تو مجھ سے ڈرو۔ اور جن لوگوں نے طاغوت کی پوجا سے اجتناب کیا اور اللہ کی طرف رجوع کیا ان کے لیے

الۡبُشۡرٰى ۚ فَبَشِّرۡ عِبَادِ ﴿۱۷﴾ الَّذِيۡنَ يَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقَوۡلَ فَيَتَّبِعُوۡنَ اَحۡسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ

خوش خبری ہے تو آپ میرے ان بندوں کو خوش خبری دیجیے۔ جو بات کو غور سے سنتے ہیں پھر اس میں سے بہترین (بات) کی پیروی کرتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جنھیں

الَّذِيۡنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمۡ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۸﴾ اَفَمَنۡ حَقَّ عَلَيۡهِ كَلِمَةُ الۡعَذَابِ ؕ

اللہ نے ہدایت عطا فرمائی ہے اور یہی عقل مند ہیں۔ بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم ثابت ہو چکا

اَفَاَنۡتَ تُنۡقِذُ مَنۡ فِى النَّارِ ﴿۱۹﴾ لٰكِنِ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ لَهُمۡ غُرَفٌ مِّنۡ فَوۡقِهَا غُرَفٌ

تو کیا آپ ایسے شخص کو بچا سکتے ہیں جو آگ میں ہے۔ لیکن جو لوگ اپنے ربّ سے ڈرتے ہیں ان کے لیے (جنّت کے) بالا خانے ہیں جن کے اوپر اور بالا خانے

مَّبۡنِيَّةٌ ۙ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۬ؕ وَعۡدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخۡلِفُ اللّٰهُ الۡمِيۡعَادَ ﴿۲۰﴾ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

بنے ہوئے ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں (یہ) اللہ کا وعدہ ہے اللہ (اپنے) وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ

اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيۡعَ فِى الۡاَرۡضِ ثُمَّ يُخۡرِجُ بِهٖ زَرۡعًا مُّخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهٗ ثُمَّ

نے آسمان سے پانی نازل فرمایا پھر زمین میں اس کے چشمے جاری کر دیے پھر وہ اس سے کھیتی نکالتا ہے جن کے رنگ مختلف ہیں پھر وہ (پک کر)

يَهِيۡجُ فَتَرٰىهُ مُصۡفَرًّا ثُمَّ يَجۡعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَذِكۡرٰى لِاُولِى الۡاَلۡبَابِ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنۡ ع ۲ ۱۶

خشک ہو جاتی ہے پھر تم اُنھیں زرد دیکھتے ہو پھر وہ اُنھیں چورا چورا کر دیتا ہے بے شک اس میں ضرور عقل مندوں کے لیے نصیحت ہے۔ تو کیا وہ شخص

شَرَحَ اللّٰهُ صَدۡرَهٗ لِلۡاِسۡلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوۡرٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيۡلٌ لِّلۡقٰسِيَةِ

جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا ہے لہٰذا وہ اپنے رب کی طرف سے ایک روشنی پر ہے (تو کیا ایسا شخص اور سخت دل گمراہ برابر ہیں؟) تو ہلاکت ہے ان

NOT FOR SALE - PESRP

قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۲﴾ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا

کے لیے جن کے دل اللہ کی یاد سے سخت ہیں یہ لوگ واضح گمراہی میں ہیں۔ اللہ نے بہترین کلام نازل فرمایا ہے (یعنی) ایسی کتاب جس کی آیتیں

مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖۗ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ

آپس میں ملتی جلتی ہیں (اور) بار بار دہرائی جاتی ہیں اس سے (ان کی) کھالوں کے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں جو اپنے ربّ سے ڈرتے ہیں پھر ان کی کھالیں اور

وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ

ان کے دل نرم ہوجاتے ہیں اللہ کے ذکر کی طرف یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ جسے چاہتا ہے اس کے ذریعہ رہ نمائی فرماتا ہے اور جسے اللہ گمراہ کردے اس کے لیے کوئی

هَادٍ ﴿۲۳﴾ اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ

ہدایت دینے والا نہیں۔ بھلا (اس کا حال کیا ہوگا؟) جو بُرے عذاب کو اپنے مُنھ پر روک رہا ہوگا قیامت کے دن اور ظالموں سے کہا جائے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے

تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾

اب اس کا مزہ چکھو۔ ان لوگوں نے (بھی) جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے تو ان پر عذاب (ایسی جگہ سے) آیا جہاں سے اُنھیں خبر ہی نہ تھی۔

وقف لازم

فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾

پھر اللہ نے اُنھیں رسوائی کا مزہ چکھایا دنیا کی زندگی میں اور آخرت کا عذاب یقیناً سب سے بڑا ہے کاش کہ وہ لوگ جانتے۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ ۚ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ

اور یقیناً ہم نے لوگوں کے لیے بیان فرمادی ہیں اس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ (یہ) قرآن عربی (زبان میں) ہے جس میں کوئی

ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا

ٹیڑھ نہیں تاکہ وہ پرہیزگار بنیں۔ اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے ایک شخص (غلام) کی جس میں کئی (آقا) شریک ہیں جو آپس میں ضدی (جھگڑالو) ہیں اور (دوسرا)

سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ

وہ شخص جو صرف ایک ہی آقا کا (غلام) ہے کیا دونوں کی حالت برابر ہے تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ بے شک آپ نے

الجزء ۲۴ ع ۳ ۱۰ ۱۷

وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾ ع فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ

بھی وصال فرمانا ہے اور یقیناً انھوں نے بھی مرنا ہے۔ پھر بے شک تم قیامت کے دن اپنے ربّ کے پاس آپس میں جھگڑو گے۔ تو اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ

كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِيْ

پر جھوٹ بولے اور سچ کو جھٹلائے جب وہ اس کے پاس آئے کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانا نہیں ہے؟ اور جو شخص

NOT FOR SALE - PESRP

جَآءَ بِالصِّدۡقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُتَّقُوۡنَ ﴿۳۳﴾ لَهُمۡ مَّا يَشَآءُوۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ ذٰلِكَ

سچائی لے کر آیا اور جنھوں نے اس کی تصدیق کی وہی لوگ پرہیز گار ہیں۔ ان کے لیے ان کے ربّ کے پاس وہ سب کچھ ہے جو وہ چاہیں گے نیک لوگوں کا یہی

جَزٰٓؤُا الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۳۴﴾ ۚۖ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ اَسۡوَاَ الَّذِىۡ عَمِلُوۡا وَيَجۡزِيَهُمۡ اَجۡرَهُمۡ بِاَحۡسَنِ

بدلہ ہے۔ تاکہ اللہ ان سے دور کر دے بُرے اعمال جو ان لوگوں نے کیے اور اُنھیں ان کے بہترین اعمال

الَّذِىۡ كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۳۵﴾ اَلَيۡسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبۡدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوۡنَكَ بِالَّذِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ ؕ وَمَنۡ

کا اجر عطا فرمائے جو وہ کیا کرتے تھے۔ کیا اللہ اپنے بندہ کے لیے کافی نہیں ہے اور یہ لوگ آپ کو اللہ کے سوا دوسرے (معبودوں) سے ڈراتے ہیں اور جسے

يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ﴿۳۶﴾ ۚ وَمَنۡ يَّهۡدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيۡسَ اللّٰهُ بِعَزِيۡزٍ ذِى

اللہ گمراہ کر دے تو اس کے لیے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور جس کو اللہ ہدایت عطا فرمائے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں کیا اللہ بہت غالب انتقام لینے والا نہیں

انۡتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلۡ

ہے؟ اور اگر آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمینوں کو کس نے پیدا کیا؟ تو یقیناً وہ کہیں گے اللہ نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما

اَفَرَءَيۡتُمۡ مَّا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ اَرَادَنِىَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلۡ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوۡ اَرَادَنِىۡ

دیجیے بھلا بتاؤ جنھیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف پہنچانے کا ارادہ کرے تو کیا وہ اس کی (بھیجی ہوئی) تکلیف کو دُور کر سکتے ہیں؟ یا اگر اللہ مجھ پر

بِرَحۡمَةٍ هَلۡ هُنَّ مُمۡسِكٰتُ رَحۡمَتِهٖ ؕ قُلۡ حَسۡبِىَ اللّٰهُ ؕ عَلَيۡهِ يَتَوَكَّلُ الۡمُتَوَكِّلُوۡنَ ﴿۳۸﴾ قُلۡ

رحمت فرمانا چاہے تو کیا وہ اس کی رحمت کو روک سکتے ہیں؟ آپ فرما دیجیے میرے لیے اللہ ہی کافی ہے بھروسا رکھنے والے اسی پر بھروسا رکھتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے

يٰقَوۡمِ اعۡمَلُوۡا عَلٰى مَكَانَتِكُمۡ اِنِّىۡ عَامِلٌ ۚ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۹﴾ ۙ مَنۡ يَّاۡتِيۡهِ عَذَابٌ يُّخۡزِيۡهِ

اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر عمل کرو بے شک میں (بھی) عمل کرنے والا ہوں تو تم عنقریب جان لو گے۔ کس پر (ایسا) عذاب آتا ہے جو اسے رُسوا کرے گا اور کس

وَيَحِلُّ عَلَيۡهِ عَذَابٌ مُّقِيۡمٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالۡحَـقِّ ۚ فَمَنِ اهۡتَدٰى

پر قائم رہنے والا عذاب اُترتا ہے۔ بے شک ہم نے آپ پر لوگوں کے لیے کتاب نازل فرمائی حق کے ساتھ تو جس شخص نے ہدایت قبول کی

ع فَلِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَا ۚ وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِوَكِيۡلٍ ﴿۴۱﴾ اَللّٰهُ يَتَوَفَّى

تو اپنے ہی (فائدہ) کے لیے اور جو گمراہ ہوا تو اس کی گمراہی کی ذمہ داری اسی پر ہے اور آپ ان کے ذمہ دار نہیں ہیں۔ اللہ ہی روحوں کو ان

الۡاَنۡفُسَ حِيۡنَ مَوۡتِهَا وَالَّتِىۡ لَمۡ تَمُتۡ فِىۡ مَنَامِهَا ۚ فَيُمۡسِكُ الَّتِىۡ قَضٰى عَلَيۡهَا الۡمَوۡتَ

کی موت کے وقت قبض کر لیتا ہے اور جن کی موت نہیں آئی ہوتی ان کو بھی ان کی نیند کی حالت میں (قبض کر لیتا ہے) پھر روک لیتا ہے ان (روحوں) کو جن کی موت کا

NOT FOR SALE - PESRP

وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰۤى اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا

فیصلہ کرتا ہے اور دوسری (روحوں) کو ایک مقررہ مُدت تک چھوڑ دیتا ہے بے شک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور وفکر کرتے ہیں۔کیا انھوں نے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾

اللہ کے سوا کچھ سفارشی بنا لیے ہیں آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم) فرما دیجیے کیا اگرچہ وہ کچھ بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ سمجھتے ہوں۔

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ ثُمَّ اِلَيْهِ

آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم) فرما دیجیے ساری کی ساری شفاعت اللہ ہی کے اختیار میں ہے اسی کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے پھر تم سب اسی کی

تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ

طرف لوٹائے جاؤ گے۔اور جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے (تو) ان کے دل نفرت کرنے لگتے ہیں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور جب اس کے سوا

الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ

دوسروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں۔آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم) فرما دیجیے اے اللہ! آسمانوں اور زمینوں کے پیدا فرمانے والے! پوشیدہ اور ظاہر

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِىْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ

کے جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمائے گا ان (باتوں) کا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔اور اگر ظالموں کے پاس ہو وہ

ظَلَمُوْا مَا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

سب کچھ جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اتنا اور بھی ہو تو وہ ضرور اسے فِدیہ میں دے دیں قیامت کے دن بُرے عذاب سے (بچنے کے لئے)

وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ

اور اللہ کی طرف سے ان کے لیے وہ ظاہر ہوگا جس کا ان کو گمان بھی نہ تھا۔اور ان کے لیے (ان کی) وہ بُرائیاں ظاہر ہوں گی جو انھوں نے کیں اور وہ (عذاب)

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۫ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ

اُنھیں گھیر لے گا جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔پس جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے (تو) وہ ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم اسے اپنی جانب سے کوئی نعمت عطا

قَالَ اِنَّمَاۤ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ

فرماتے ہیں تو کہتا ہے یہ مجھے میرے علم کی بنا پر دی گئی ہے بلکہ وہ ایک آزمائش ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔یقیناً (ایسی بات) ان لوگوں نے بھی کہی

مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ

تھی جو ان سے پہلے تھے تو ان کے کام نہ آیا جو وہ کمایا کرتے تھے۔پس ان کے اعمال کے بُرے نتائج ان کے سامنے آئے

NOT FOR SALE - PESRP

وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝۵۱ اَوَلَمْ

اور ان لوگوں میں سے بھی جو ظالم ہیں عنقریب ان کے اعمال کے بُرے نتائج اُنھیں بھگتنے پڑیں گے اور وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ اور کیا وہ نہیں

يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۵۲ ع ۵ ۱۱ ۲

جانتے کہ بے شک اللہ ہی جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ فرماتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ

لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے اے میرے وہ بندو! جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا

اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۵۳ وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ

بے شک اللہ سارے گناہ معاف فرما دیتا ہے بے شک وہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور اپنے ربّ کی طرف رجوع کرو اور اس کے فرماں بردار

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝۵۴ وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ

بن جاؤ اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ جائے پھر تمھاری مدد نہیں کی جائے گی۔ اور اس بہترین (کتاب) کی پیروی کرو جو تمھاری طرف تمھارے رب کی طرف سے

رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝۵۵ ۙ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ

نازل فرمائی گئی ہے اس سے پہلے کہ تم پر اچانک عذاب آ جائے اور تمھیں خبر بھی نہ ہو۔ (کہیں ایسا نہ ہو) کہ کوئی شخص کہنے لگے

يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ۝۵۶ ۙ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ

ہائے افسوس! اس (کوتاہی) پر جو میں نے اللہ کے حق میں کی اور یقیناً میں مذاق اڑانے والوں میں سے تھا۔ یا کوئی یہ کہے کہ اگر اللہ مجھے

هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝۵۷ ۙ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ

ہدایت دیتا تو میں ضرور پرہیزگاروں میں سے ہوتا۔ یا کوئی عذاب دیکھ کر یہ کہے کاش (دنیا میں) مجھے واپس جانا نصیب ہو جائے تو میں

الْمُحْسِنِيْنَ ۝۵۸ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۵۹

نیک لوگوں میں سے ہو جاؤں۔ (اللہ فرمائے گا) کیوں نہیں یقیناً تیرے پاس میری آیتیں آئی تھیں تو تُو نے اُنھیں جھٹلا دیا اور تکبّر کیا اور تُو کافروں میں سے تھا۔

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى

اور آپ قیامت کے دن دیکھیں گے ان لوگوں کو جنھوں نے اللہ پر جھوٹ بولا ہے کہ ان کے چہرے سیاہ ہوں گے کیا تکبّر کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟

لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝۶۰ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۫ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ

اور اللہ پرہیزگاروں کو نجات دے گا ان کی کامیابی کے ساتھ نہ اُنھیں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ

NOT FOR SALE - PESRP

يَحْزَنُوْنَ ﴿٦١﴾ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ز وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿٦٢﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ

غمگین ہوں گے۔ اللہ ہر شے کا پیدا فرمانے والا ہے اور وہ ہر شے پر نگہبان ہے۔ اسی کے پاس آسمانوں اور زمینوں (کے خزانوں) کی

وَالْاَرْضِ ط وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٣﴾ قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ ع ٦/١١/٣

چابیاں ہیں اور جن لوگوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے اے جاہلو! کیا تم مجھے کہتے ہو

اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ج لَئِنْ

کہ میں اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت کروں؟ اور یقیناً وحی فرمائی گئی ہے آپ کی طرف اور ان (انبیاء علیہم السلام) کی طرف جو آپ سے پہلے تھے اگر (بفرضِ محال)

اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٥﴾ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ

آپ نے بھی شرک کیا تو آپ کے اعمال ضرور ضائع ہوجائیں گے اور آپ ضرور نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوجائیں گے۔ بلکہ آپ اللہ ہی کی عبادت کیجیے اور

وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ صلے وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ

شکر گزاروں میں سے ہوجائیے۔ اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق تھا اور قیامت کے دن ساری زمین اس کے (قبضۂ قدرت) میں

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ط سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَنُفِخَ

ہوگی اور آسمان اس کے دائیں دستِ (قدرت) میں لپٹے ہوئے ہوں گے وہ (اللہ) پاک ہے اور بہت بلند ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ اور (جب)

فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ط ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى

صور میں پھونکا جائے گا تو (سب لوگ) بے ہوش ہوجائیں گے جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سوائے اس کے جسے اللہ چاہے گا پھر دوبارہ اس (صور) میں

فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ

پھونکا جائے گا تو اچانک وہ سب کھڑے ہوکر دیکھنے لگیں گے۔ اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اُٹھے گی اور (اعمال کی) کتاب رکھ دی جائے گی اور

وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَوُفِّيَتْ كُلُّ

انبیاء (علیہم السلام) اور گواہ لائے جائیں گے اور ان کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کردیا جائے گا اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا

نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ط حَتّٰٓى ع ٧/٧/٤

پورا بدلہ دیا جائے گا اور وہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ جہنم کی طرف گروہ در گروہ ہانکے جائیں گے یہاں تک کہ

اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ

جب وہ اس کے پاس آئیں گے تو اس کے دروازے کھولے جائیں گے اور اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کیا تمھارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے تھے جو

NOT FOR SALE - PESRP

عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتِ رَبِّكُمۡ وَيُنۡذِرُوۡنَكُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا ؕ قَالُوۡا بَلٰى وَلٰكِنۡ حَقَّتۡ كَلِمَةُ

تمھیں تمھارے رب کی آیات پڑھ کر سناتے تھے اور تمھیں اس دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں! لیکن کافروں پر عذاب کا حکم ثابت

الۡعَذَابِ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۷۱﴾ قِيۡلَ ادۡخُلُوۡۤا اَبۡوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ۚ فَبِئۡسَ مَثۡوَى

ہو گیا۔ ان سے کہا جائے گا جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ (تم) اس میں ہمیشہ رہو گے لہٰذا تکبّر کرنے والوں کا بُرا ٹھکانا ہے۔ اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے

الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ﴿۷۲﴾ وَسِيۡقَ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ اِلَى الۡجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوۡهَا وَفُتِحَتۡ

رہے انھیں گروہ در گروہ جنّت کی طرف لے جایا جائے گا یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچیں گے اس کے دروازے (پہلے ہی) کھولے جا

اَبۡوَابُهَا وَقَالَ لَهُمۡ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ طِبۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡهَا خٰلِدِيۡنَ ﴿۷۳﴾ وَقَالُوا الۡحَمۡدُ

چکے ہوں گے اور اس کے محافظ ان سے کہیں گے تم پر سلام ہو تم خوب رہے لہٰذا اس میں ہمیشہ رہنے کے لیے داخل ہو جاؤ۔ اور وہ کہیں گے تمام تعریفیں اس اللہ کے

لِلّٰهِ الَّذِىۡ صَدَقَنَا وَعۡدَهٗ وَاَوۡرَثَنَا الۡاَرۡضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الۡجَنَّةِ حَيۡثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعۡمَ اَجۡرُ

لیے ہیں جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور ہمیں اس زمین کا وارث بنا دیا اس جنّت میں ہم جہاں چاہیں رہیں لہٰذا عمل کرنے والوں کا کیا ہی

الۡعٰمِلِيۡنَ ﴿۷۴﴾ وَتَرَى الۡمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيۡنَ مِنۡ حَوۡلِ الۡعَرۡشِ يُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ ۚ وَقُضِىَ

اچھا بدلہ ہے۔ اور آپ فرشتوں کو دیکھیں گے عرش کے گرد حلقہ بنائے ہوئے اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کر رہے ہوں گے اور ان کے درمیان حق کے

بَيۡنَهُمۡ بِالۡحَقِّ وَقِيۡلَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۷۵﴾ الربع ع ۸ ۵ ۵

ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

نوٹ سُوۡرَۃُ الزُّمَرِ کی آیت نمبر 7 تا 14 اور 53 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معنیٰ	الفاظ	معنیٰ	الفاظ	معنیٰ
لَا تَزِرُ	بوجھ نہیں اٹھائے گا	ضُرٌّ	کوئی تکلیف	لَا تَقۡنَطُوۡا	مایوس نہ ہونا
وِّزۡرَ	بوجھ	قَانِتٌ	عبادت کرتا ہے	الذُّنُوۡبَ	سارے گناہ
مَسَّ	پہنچتی ہے	يَّحۡذَرُ	ڈرتا ہے		

NOT FOR SALE - PESRP

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) زُمَرٌ کا معنیٰ ہے:
(الف) قوم (ب) گروہ (ج) لوگ (د) مقدس

(ii) سُوْرَۃُ الزُّمَرِ میں مسلمانوں کو اجازت دی گئی:
(الف) تجارت کی (ب) جہاد کی (ج) ہجرت کی (د) تبلیغ کی

(iii) زمین و آسمان کی بادشاہت کا مالک اللہ تعالیٰ کو سمجھنا ہے:
(الف) عقیدۂ توحید (ب) عقیدۂ رسالت (ج) عقیدۂ آخرت (د) عقیدۂ ختم نبوت

(iv) دوسری بار صور پھونکے جانے کے فوراً بعد لوگ جائیں گے:
(الف) قبر میں (ب) جنت میں (ج) جہنم میں (د) محشر میں

(v) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا فرماتی ہیں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سُوْرَۃُ الزُّمَرِ کی تلاوت فرماتے تھے:
(الف) سونے سے پہلے (ب) فجر کی نماز کے بعد (ج) عصر کی نماز کے بعد (د) مغرب کی نماز کے بعد

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَۃُ الزُّمَرِ میں بیان کردہ توحید کے دو دلائل تحریر کریں۔
(ii) سُوْرَۃُ الزُّمَرِ میں کن دو گروہوں کا ذکر ہے؟
(iii) سُوْرَۃُ الزُّمَرِ میں مومنین کی کن دو صفات کا ذکر کیا گیا ہے؟
(iv) قیامت کے برپا ہونے کے مراحل تحریر کریں۔
(v) سُوْرَۃُ الزُّمَرِ کی فضیلت میں ایک حدیثِ مبارک کا ترجمہ تحریر کریں۔

درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔

- لَا تَزِرُ ....
- وِّزْرَ ....
- مَسَّ ....
- قَانِتٌ ....
- لَا تَقْنَطُوْا ....

درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

- وَ اِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَ جَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ﴿۸﴾
- قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿۱۱﴾ وَ اُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳﴾
- قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾

NOT FOR SALE - PESRP

تفصیلی جواب دیں۔

(i) سُوْرَةُ الزُّمَرِ کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی توحید اور قدرتِ کاملہ پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَةُ الزُّمَر کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات اپنی کاپیوں میں نوٹ کریں۔
- سُوْرَةُ الزُّمَر کی آیات نمبر 7 تا 14 اور 53 کا ترجمہ یاد کریں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

- سُوْرَةُ الزُّمَر کی روشنی میں طلبہ کو توحید کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کریں۔
- سُوْرَةُ الزُّمَر کی آیات نمبر 7 تا 14 اور 53 کا ترجمہ طلبہ کو یاد کروائیں۔
- سُوْرَةُ الزُّمَر کے بنیادی مضامین سے طلبہ کو آگاہ کریں۔
- سُوْرَةُ الزُّمَر کے بنیادی مضامین پر مبنی ایک کوئز مقابلے کا انعقاد کروائیں اور جیتنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
- طلبہ کو مکمل سورت کا ترجمہ پڑھائیں اور جائزے کے لیے مختص آیات پر خصوصی توجہ دیں۔

NOT FOR SALE - PESRP

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ

تعارف

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ قرآنِ مجید کی چالیسویں (40) سورت ہے۔ اس کے نو (9) رکوع اور پچاسی (85) آیات ہیں اور یہ چوبیسویں (24) پارے میں ہے۔ یہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ سے قرآن مجید کی سورتوں کا ایک ایسا سلسلہ شروع ہو رہا ہے جن کا آغاز حٰمٓ کے حروف سے ہو رہا ہے۔ انھیں ''اٰلُ حٰمٓ'' یا حوامیم کہا جاتا ہے۔ یہ سلسلہ سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ سے سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ تک جاتا ہے۔ ان سورتوں میں بلاغت اور ادبی حسن پایا جاتا ہے۔ اس سورت کے دو مشہور نام ہیں ایک نام سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ ہے یہ نام سورت کی اٹھائیسویں آیت ''وَ قَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَكْتُمُ اِیْمَانَهٗ'' سے ماخوذ ہے۔ دوسرا نام سُوْرَةُ غَافِرٍ ہے، یہ اس سورت کی تیسری آیت ''غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ'' سے لیا گیا ہے۔

اس سورت کی فضیلت کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس شخص نے صبح اٹھ کر آیَةُ الْكُرْسِيِّ اور حٰمٓ سے لے کر اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ (سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ: 3) تک پڑھا، اس کی شام تک حفاظت کی جائے گی اور جس نے ان کو شام میں پڑھا اس کی صبح تک حفاظت کی جائے گی۔ (جامع ترمذی: 2879)

مرکزی موضوع

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ کا مرکزی موضوع توحید، رسالت اور آخرت کا بیان ہے۔

بنیادی مضامین

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ کا آغاز اس بیان سے ہوتا ہے کہ یہ کتاب اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ ہے۔ ابتدائی دو آیات میں اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کی گئی ہیں کہ وہ قرآنِ مجید نازل کرنے والا ہے۔ وہ غالب ہے، سب کچھ جاننے والا اور گناہوں کو بخشنے والا ہے، شدید سزا دینے والا اور بڑے فضل والا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی صفات کے بیان کے بعد یہ ذکر کیا گیا ہے کہ اس قدر عظیم کتاب کی آیات میں صرف وہی لوگ جھگڑا کرتے ہیں جو کافر ہیں۔ ان کافروں کی خوش حالی دیکھ کر کسی کو غلط فہمی نہیں ہونی چاہیے کہ انھیں ان کے اعمال کی سزا نہیں مل رہی، بلکہ ان سے پہلے حضرت نوح علیہ السلام اور دیگر انبیائے کرام علیھم السلام کی اقوام نے اپنے انبیائے کرام علیھم السلام کو جھٹلایا، اپنے رسولوں کے ساتھ ناحق جھگڑا کیا اور اپنے انبیائے کرام علیھم السلام کو گرفتار کرنے، انھیں مغلوب کرنے اور شکست دینے کی کوشش کی جن کی وجہ سے ان پر اللہ تعالیٰ کی پکڑ آ گئی۔

ایمان والوں کا تذکرہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ اہلِ ایمان کا عالم یہ ہے کہ ان کے حق میں اللہ تعالیٰ کے وہ مقرب فرشتے دعائیں کرتے ہیں جنھوں نے عرشِ الٰہی کو اٹھایا ہوا ہے۔ اور وہ جو عرش کے اردگرد ہوتے ہیں۔

NOT FOR SALE - PESRP

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ میں حضرت موسیٰ علیہ السّلام اور فرعون کا قصّہ بیان ہوا ہے کہ جب حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے توحید کی دعوت دی تو فرعون نے دعوت قبول کرنے کے بجائے یہ فیصلہ کیا کہ حضرت موسیٰ علیہ السّلام اور ان پر ایمان لانے والوں کے بیٹوں کو قتل کر دیا جائے۔ اس پر حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگی۔ چناں چہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی دعا قبول کرتے ہوئے ان کی حمایت میں ایک ایسے آدمی کو کھڑا کر دیا جو فرعون کی قوم ہی سے تھا۔ وہ حضرت موسیٰ علیہ السّلام پر ایمان لا چکا تھا مگر اپنا ایمان چھپا رکھا تھا، اس نے کہا کہ کیا تم ایک شخص کو محض اس بنا پر قتل کرتے ہو کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے حالاں کہ وہ تمھارے پاس دلائل لے کر آیا۔ اُس مردِ مومن نے فرعون اور اس کے ساتھیوں کے سامنے تمام فطری دلائل ذکر کر کے انھیں سمجھانے کی کوشش کی اور انھیں گزشتہ اقوام کی مثال دے کر عذابِ الٰہی سے ڈرایا۔

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ کے آخر میں توحید کے دلائل اور قیامت کے مضامین کا بیان ہے کہ وہی اللہ تعالیٰ ہے جو آسمان سے رزق اتارتا ہے، بلند و بالا ہے، عرش کا مالک ہے اور وہی اللہ تعالیٰ ہے جس نے تمھارے آرام کے لیے رات بنائی، دن کو روشن بنایا، اس نے تمھارے لیے زمین کو رہنے کی جگہ بنایا، آسمان کو چھت بنایا، تمھیں اچھی شکل و صورت عطا فرمائی اور تمھیں پاکیزہ چیزوں سے رزق عطا فرمایا، چناں چہ جب یہ تمام نعمتیں اکیلے اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ہیں تو تعریف اور عبادت بھی اسی اکیلے اللہ تعالیٰ کا حق ہے۔

قیامت کے ضمن میں ان لوگوں کے انجام کا ذکر ہو رہا ہے جو اللہ تعالیٰ کی کتاب اور انبیائے کرام علیہم السلام کی لائی ہوئی وحی کو جھٹلاتے تھے۔ عنقریب انھیں معلوم ہو جائے گا، جب طوق اور زنجیریں ان کی گردنوں میں ہوں گی اور انھیں گھسیٹا جائے گا، دوزخ میں جب انھیں پیاس لگے گی تو فرشتے انھیں گھسیٹتے ہوئے اس جگہ لے کر جائیں گے جہاں شدید گرم پانی ابل رہا ہو گا وہاں سے گرم پانی پلا کر پھر انھیں ان کی اصل جگہ آگ میں پھینک دیا جائے گا۔

عذابِ الٰہی اور ظالموں سے بچنے کی دُعا

رَبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾

(سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْن: 93-94)

اے میرے رب! اگر تو مجھے وہ (عذاب) دکھا دے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔

(تو) اے میرے رب! مجھے ان ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کرنا۔

NOT FOR SALE - PESRP